سوال

(74) کیا نماز شکرانہ پڑھنی چاہیئے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محمد بشیر احمد بر منگھم سے دریافت کرتے ہیں کہ سجدہ شکر بجالانے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ ہمارے ہاں کبھی کوئی ٹیم کسی میچ میں کامیاب ہوتی ہے تو بعض کھلاڑی کھیل کے گراونڈ کے اندر اسی وقت سجدے میں پڑجاتے ہیں۔ کیا یہ طریقہ درست ہے؟ یا باقاعدہ شکرانے کی نماز پڑھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عام طور پر شکرانے کی نماز کا جو رواج ہے یا جسے لوگ نماز شکر کہتے ہیں' اس کا قرآن وسنت میں کوئی ذکر نہیں ہے اور ظاہر ہے جس نماز کی رکعات یا طریقے کے بارے میں سرور دوعالم ﷺ سے کوئی چیز منقول نہ ہو اسے اپنی رائے وقیاس سے بنالینا درست نہیں ہے اس لیئے باقاعدہ نماز شکر کا تو شریعت میں کوئی ثبوت نہیں ہے ہاں البتہ کسی کامیابی یا خوشی کے موقع پر اللہ کے حضور سجدے میں گر کر شکر بجالانا ایک مشروع امر ہے اور اس کا ثبوت نبی کریم ﷺ سے ملتا ہے۔

نسائی شریف میں حضرت ابو بکرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس جب کسی کامیابی کی یا مشکل آسان ہونے کی خبر آتی تو آپ اللہ کے حضور سجدہ شکر بجالاتے۔ اس حدیث میں ہے کہ ایک دفعہ حضور ﷺ حضرت عائشہ کی گود میں سر رکھے اور آرام فرمارہے تھے کہ قاصد نے آکر آپ کو ایک لشکر کی دشمن پر فتح کی خبر سنائی آپ اٹھ کھڑے ہوئے اور پھر سجدے میں چلے گئے اور طویل سجدہ کیا۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ جنگ بدر کے موقع پر جب حضرت عبداللہ بن مسعودؓ ابو جہل کا سر کاٹ کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لائے تو اس وقت بھی آپ نے سجدہ شکر ادا کیا۔

اسی طرح حضرت ابو بکرؓ صدیق کو جب یمامہ کی فتح کی خبر پہنچی تو انہوں نے بھی سجدہ شکر کیا۔

حضرت کعب بن مالک اور ان کے جو ساتھی غزوہ تبوک سے پیچھے رہ گئے تھے' ان کی توبہ جب قبول ہوئی تو اس خبر پر حضرت کعبؓ نے سجدہ شکر کیا تھا۔

ان دلائل سے یہ واضح ہوجاتا ہے کہ کوئی بھی اچھی نعمت جیسے مال' اولاد اور مکان وغیرہ حاصل ہونے پر سجدہ شکر ادا کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح دشمنوں پر فتح کسی مشکل کام میں کامیابی اور پریشانی سے نجات پر بھی شکرانے کا سجدہ کیا جاسکتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ سجدہ مستحب ہے۔

سجدہ شکر کا نماز کی طرح کوئی متعین طریقہ نہیں ہے۔ سجدہ تلاوت کی طرح اللہ اکبر کہہ کر سجدے میں پڑھ جائیں اور اللہ کی تعریف و تسبیح کریں۔ اس میں رفع الیدین 'تشہد یا سلام وغیرہ کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ نماز شکر کا تو کوئی ثبوت نہیں لیکن سجدہ شکر ثابت ہے۔ اس لئے اگر کوئی مسلمان کھلاڑی اپنی کامیابی پر گراونڈ میں سجدہ بجالاتا ہے تو نہ صرف یہ جائز ہے بلکہ ایک اچھی صفت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص192

محدث فتویٰ